دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر (ایم ایم ٹی ٹی سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ میں انتالیسواں آٹھ روزہ آن لائن این ای پی دو ہزار بیس اورینٹیشن اینڈ سینسی ٹائزیشن پروگرام مورخہ ۱ اکتوبر دو ہزار پچیس کو اختتام پذیر

New Delhi, October 14, 2025

مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر (ایم ایم ٹی ٹی سی)، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مورخہ چھ تا چودہ اکتوبر دو ہزار پچیس منعقدہ انتالیسواں آٹھ روزہ آن لائن این ای پی اورینٹیشن اینڈ سین سی ٹائزیشن پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام میں ملک کی مرکزی، صوبائی، ڈیمڈ اور پرائیوٹ یونیورسٹیوں کی نمائندگی کر رہے اٹھارہ ریاستوں اور پندرہ علوم وفنون کے ایک سوسینتیس فیکلٹی اراکین، رسرچ اسکالروں نے سرگرمی اور جوش کے ساتھ حصہ لیا۔

پروفیسر کلوندر کور، اعزازی ڈائریکٹر، ایم ایم ٹی ٹی سی، نے استقبالیہ خطبے میں این ای پی دو ہزار بیس کے جامع، ہنر پیدا کرنے والا اور عمر بھر کی آموزش اساس تعلیمی نظام کے انقلاب آفریں وژن کو اجاگر کیا۔ پروفیسر محمد کمال النبی، شعبہ کامرس، بزنس اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کے رابطہ کار تھے۔

'ہولسٹک اینڈ ملٹی ڈسپلنری ایجوکشن' کے موضوع پر پروفیسر ہرشیکیش سیناپتی، سابق ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی کے خطاب سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ انہوں نے رٹ کر یاد کرنے سے بالاتر ہونے اور آموزگاروں میں تنقیدی فکر، تخلیقیت اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت کے فروغ کی طرف آنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر بیبھو پی۔ ساہو، ایس جی ٹی بی خالصہ کالج، دہلی یونیورسٹی نے 'رسرچ اینڈ ڈولپمنٹ' کی وضاحت کرتے ہوئے تحقیق سے متعلق اخلاقی عمل کو جوڑنے کی اہمیت اجاگر کی اور اعلیٰ تعلیم میں تدریس و تحقیق میں تفتیش اساس انداز نظر کے فروغ کی ضرورت واضح کی۔

پروفیسر ایم۔ بدرالعالم، سابق پروفیسر شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ''این ای پی دو ہزار بیس: پالیسی ٹو پریکٹس' کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پالیسی پر عمل آوری میں درپیش چیلنجز اور مواقع کو تفصیل سے بتایا۔ اس کے بعد پروفیسر منصاف عالم، شعبہ کمپوٹر سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'اے آئی بیسڈ آئی سی ٹی ایپلی کیشنس ان ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ایز پرٹونیٹی ٹونیٹی'' کے موضوع پر روشنی ڈالی جس میں انہوں نے تکنیکی لحاظ سے قابل بنانے والے تدریسی ٹولز سے شرکا کو متعارف کرایا۔

تہذیبی و صنعتی رابطوں سے متعلق اجلاسوں میں پروفیسر ساجد جمال، شعبہ تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا سیشن تھا۔ انہوں نے

’ہندوستانی علوم نظام‘ کے موضوع پر اور پروفیسر نوشاد الحق ملک، ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ملازمت کے مواقع بہتر کرنے اور مہارت کو بڑھانے سے متعلق ’اسٹرینتھنگ انڈسٹری اکاڈیما کولے بوریشن‘ کے موضوع پر گفتگو کی۔

مزید برآں، پروفیسر سونیتا تلوار، صدر ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز، سینٹرل یونیورسٹی آف ہریانہ نے ’فوسٹرنگ انٹر پرینیوشپ تھرو اسکل ڈولپمنٹ اینڈ انوویشن ان ہائر ایجوکیشن‘ کے موضوع پر بصیرت افروز گفتگو کی اور طلبہ میں کارجویانہ ذہنیت اور اختراعیت والی آموزش کی تخم ریزی کی ضرورت بتائی۔ پروفیسر محمد خالد اعظم، ڈپارٹمنٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، اے ایم یو نے ’اسٹوڈینٹ ڈائیورسٹی اینڈ انکلوزیو ایجوکیشن‘ کے موضوع پر اپنے نقطہ نظر پیش کرتے ہوئے عدل پر مبنی رسائی، شمولیاتی تدریس اور تمام آموزگاروں کے لیے معاون آموزشی ماحول تیار کرنے پر زور دیا۔

پروفیسر چندرا بھوشن شرما، وائس چانسلر، ونوبا بھاوے یونیورسٹی، جھارکھنڈ، اور پروفیسر سدرشن مشرا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن، رامشیو ایونیورسٹی سمیت ممتاز ماہرین تعلیم نے ’ڈی کوڈنگ این ای اپی دو ہزار بیس‘‘ اور ’ہائر ایجوکیشن اینڈ سوسائٹی‘ کے موضوعات پر پرمغز تقریریں کیں۔ عدل پر مبنی، ترقی پذیر اور سماجی لحاظ مناسب اعلی تعلیمی منظرنامے کو جہت دینے میں تعلیمی اصلاحات کی انقلاب آفریں قوت پر انہوں نے تفصیل سے روشنی ڈالی۔

پروفیسر ارچنا کوشک، شعبہ سوشل ورک، دہلی یونیورسٹی نے ’ہولسٹک، انٹر ڈسپلنری اینڈ ملٹی ڈسلپنری ایجوکیشن‘ میں جذباتی ذہانت، دوسروں کے تئیں جذبہ ہمدردی اور سماجی جواب دہی کے رول زور دیا۔ پروفیسر پرویز طالب، ڈپارٹمنٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، اے ایم یو نے ’’اکیڈمک لیڈرشپ، گورنینس اینڈ مینجمنٹ‘ کے موضوع پر اپنی دلنشیں تقریر سے بحث کو مزید ثروت مند بنایا۔ ادارہ جاتی افضلیت کے فروغ میں انہوں نے پربصیرت قیادت اور موثر طرز حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

پروفیسر سپرن کمار شرما، اسکول آف بزنس، شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی نے ’کمپے ٹینس بیسڈ، ایکسپرینشیل اینڈ آوٹ کم اورینٹیڈ لرننگ‘ کے موضوع عمدہ گفتگو کی۔ انہوں نے تعلیمی خاکوں کو حقیقی دنیا کی مہارتوں اور قابل پیمائش ماحصل سے ہم آہنگ ہونے کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کے بعد پروفیسر محمد شاہنواز عابدین، ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ہمدرد نے ’چیلنجنگ پیراڈائم آف اکیڈیمیا انڈسٹری کولے بوریشن اینڈ کیریئر ریڈینیس‘ کے موضوع پر گفتگو کی اور طلبہ کو مستقبل میں ملازمت کے قابل بنانے اور پیشہ ورانہ افضلیت کے لائق بنانے کے لیے تعلیمی اداروں اور صنعتوں کے درمیان ارتقا پذیر حرکیات پر روشنی ڈالی۔

پروفیسر منوج کمار سکسینا، سابق صدر اور ڈین، سینٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے ’انڈر اسٹینڈنگ پلجرزم: اسٹریٹجیز فار پروٹیٹنگ اسٹوڈینٹس اینڈ ٹیچرز‘ کے موضوع پر اہم سیشن لیا۔ انہوں نے اپنے سیشن میں تعلیمی دیانت داری، اخلاقی اسکالرشپ اور تحقیق و تدریس میں اصلیت پر زور دیا۔ پروفیسر انیس الرحمان، پروفیسر سینٹر فارویسٹ ایشین اسٹڈیز اور سابق ڈائریکٹر، ایچ آر ڈی سی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’اسٹوڈینٹ ڈائیورسٹی اینڈ انکلوزیو ایجوکیشن‘ پر گفتگو کرتے ہوئے موضوعاتی اجلاس کا اختتام کیا۔ اس میں انہوں نے جذبہ ہمدردی، عدل اور شمولیت کو سرگرم اور فعال تعلیمی ماحول کا بنیادی ستون قرار دیا۔

جانچ کے بعد شرکا نے تربیت کے دوران جو کچھ سیکھا اسے از بر کرنے اور آپس میں نئی باتوں کے لین دین کا موقع ملا اور انہوں نے مثبت تاثرات ساجھا کیے۔ تدریس، تحقیق اور اختراعیت میں افضلیت کے توسط سے این ای پی دو ہزار بیس کے وژن کو آگے بڑھانے کے اجتماعی عہد کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ شرکا نے ثروت مند تعلیمی مصروفیت کے تئیں گہرے امتنان کا اظہار کیا اور بامعنی مکالمہ ،اشتراک اور پیشہ ورانہ ترقی کے فروغ سے متعلق تحریک زا پلیٹ فارم مہیا کرنے کے لیے ایم ایم ٹی ٹی سی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تعریف کی۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ